

المُؤْمِن زاد



نظرة ثانية
عن ابن الأبي محمد
بن أبي العباس

تأليف
فتاوى موسى محمد فضل
جامعية الدعوة الافتراضية
مكتبة فضيل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فہرست

صفحہ	عنوان	نمبر
۹	خطبۃ الحاجۃ	-
۱۱	نیت کی اہمیت	۱
۱۱	ہر قسم کی عبادت صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے	۲
۱۲	سب سے بڑا گناہ	۳
۱۳	توحید کی برکت اور شرک کی نحوست	۴
۱۴	اللہ کے عرش کا ثبوت	۵
۱۵	اللہ کہاں ہے؟	۶
۱۶	ایمان لا کر ڈٹ جانا	۷

نمبر	عنوان	صفحہ
۸	قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث شریف پر ایمان	۱۷
۹	قرآن و سنت دونوں پر عمل ضروری ہے	۱۷
۱۰	ذکر الہی کی فضیلت	۱۸
۱۱	دین میں کوئی بھی نئی بات ایجاد کرنا مردود ہے	۱۹
۱۲	رسول اللہ ﷺ سے محبت سب سے بڑھ کر کریں	۱۹
۱۳	نبی ﷺ کے تافرمان کا انجام	۲۰
۱۴	قرآن سیخنے و سکھانے سے بڑی ڈگری کوئی نہیں	۲۱
۱۵	قرآن پر عمل کرنے سے ہی عزت مل سکتی ہے	۲۲
۱۶	ارکان اسلام	۲۲
۱۷	مسلم اور کافر میں فرق نماز سے ہے	۲۳
۱۸	تارک نمازو زکوٰۃ سے قبال	۲۴

نمبر	عنوان	صفحہ
۱۹	دس فطری امور	۲۵
۲۰	بے مقصد چیزوں کو چھوڑو	۲۶
۲۱	مشتبہ چیزوں سے بچو	۲۷
۲۲	غیر محرم کے ساتھ تہائی اختیار کرنا حرام ہے	۲۸
۲۳	عورت حج کا سفر بھی محرم کے بغیر نہیں کر سکتی	۲۹
۲۴	جو عورت لوگوں کی خاطر خوبیوں کے گزرتی ہے وہ بدکار ہے	۳۰
۲۵	مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق	۱۳
۲۶	بہترین مسلمان کون ہے؟	۲۳
۲۷	سات مہلک آشیاء	۳۳
۲۸	والدین کی خدمت نہ کرنے والا بڑا بدنصیب ہے	۳۴
۲۹	قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا	۳۵

نمبر	عنوان	صفحہ
۳۰	مہمان و ہمسایہ کی عزت اور زبان کی حفاظت کرنا	۳۶
۳۱	ہمیشہ چیز بولو اور ہمیشہ جھوٹ سے بچو	۳۷
۳۲	بلا تحقیق بات کرنے والا جھوٹا ہے	۳۸
۳۳	منافق کی چار نشانیاں	۳۹
۳۴	بدگمانی، جاسوسی، غیبت اور دیگر برائیوں سے بچیں	۴۰
۳۵	اللہ کا غصب مول یینے والے تین آدمی	۴۱
۳۶	صحت و فراغت بڑی نعمتیں ہیں	۴۲
۳۷	اللہ کے نزدیک دنیا کی حیثیت	۴۲
۳۸	مسافر اور اخوبی کی طرح زندگی گزارو	۴۳
۳۹	مفلس کون؟	۴۵
۴۰	بندے کا اصل مال کونسا ہے؟	۴۶

صفحہ	عنوان	نمبر
۴۷	صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا	۴۱
۴۸	دین خیرخواہی ہے	۴۲
۴۹	نیکی اور بدی کا معیار	۴۳
۵۰	سفر میں تین آدمی بھی ہوں تو ایک کو میر بنا لیں	۴۴
۵۱	ناپسندیدہ امیر کی بھی اطاعت کرو	۴۵
۵۲	مرضی کے خلاف کام میں بھی اطاعت کرو	۴۶
۵۲	گناہ کے کام میں اطاعت نہیں	۴۷
۵۳	سب اپنی اپنی طاقت کے مطابق بُرائی کو مٹائیں	۴۸
۵۴	داعی کا اجر و ثواب	۴۹
۵۵	تین عمل جو مر نے کے بعد بھی جاری رہتے ہیں	۵۰
	کھانا کھانے کے آداب	۵۱

نمبر	عنوان	صفحہ
۵۲	کھانا شروع کرتے وقت اگر بسم اللہ بھول جائے	۵۶
۵۳	مسلمان بھائی کو ذلیل کرنا بڑا جرم ہے	۵۷
۵۴	اچھی صحبت اور بُری صحبت کی مثال	۵۸
۵۵	تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے ناراضگی نہ رکھو	۵۹
۵۶	صلح کی غرض سے خلاف واقعہ بات کہنا	۶۰
۵۷	مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ ڈساجاتا	۶۰
۵۸	زرمی اور خوش مزاجی کی فضیلت	۶۱
۵۹	بے حیائی کی مذمت	۶۲
۶۰	نبی اکرم ﷺ کی ایک سُنْہری وصیت	۶۲
۶۱	بہادر کون؟	۶۳
۶۲	تکبر کی مذمت	۶۴

صفحہ	عنوان	نمبر
۶۵	حقیقی دولت مند کون؟	۶۳
۶۵	مسلمان کو پس ہمت نہیں ہونا چاہیے	۶۴
۶۷	جان، مال اور زبان سے جہاد	۶۵
۶۷	تجھیز غازی اور اس کے اہل کی کفالت بھی جہاد ہے	۶۶
۶۸	مجاہد کی مثال	۶۷
۶۹	جہاد میں غبار آلو د ہونے والے قدموں کی فضیلت	۶۸
۷۰	جہاد کب تک؟	۶۹
۷۰	رسول اللہ ﷺ کا جذبہ جہاد	۷۰
۷۲	جہاد ہند کی فضیلت	۷۱
۷۳	اسلام لانے کے فوراً بعد شہید ہو جائے تو جنتی ہے	۷۲
۷۴	شہید کے چھ انعامات	۷۳

نمبر	عنوان	صفحہ
٧٤	منافقت کی ایک شاخ پرموت	٧٥
٧٥	جہادی قوت کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟	٧٦
٧٦	میدان جہاد میں گھڑی بھر ٹھہر نے کی فضیلت	٧٧
٧٧	اسلامی سرحدوں پر پہرو دیتے ہوئے وفات پر انعامات	٧٨
٧٨	اللہ تعالیٰ کے ہاں تین ناپسندیدہ بندے	٧٨
٧٩	عملوں کا اعتبار خاتمہ کے ساتھ ہے	٧٩
٨٠	توحید پر موت کی فضیلت	٨٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطبة الحاجة

«إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ ، نَحْمَدُه وَنَسْتَعِينُه وَنَسْتَغْفِرُه ، وَعَوْدٌ
بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا ، مَنْ يَهِدِ اللَّهُ
فَلَا مُضِلٌّ لَهُ ، وَمَنْ يُضْلِلُ فَلَا هَادِي لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ» ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ
وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران : ١٠٢]

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا
اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلَ لَوْنَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيبًا﴾ [النساء : ١] ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا
فَوَّلَا سَدِيدًا يُصلِحُ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ

وَمَنْ يُطِعُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَرْزًا عَظِيمًا ﴿٥٥﴾ [الأحزاب : ٧١ - ٧٠]
 ((أَمَا بَعْدُ : فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ، وَأَحْسَنَ الْهَدِيَّةِ
 هَدْيُ مُحَمَّدٍ مُّتَكَبِّلٍ ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاهَا ، وَكُلُّ مُحَدَّثَةٍ بَدْعَةٌ
 ، وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ، وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ))

[مأخوذه من صحيح مسلم و سنن النسائي و سنن أبي داود و سنن ابن

ماجه و صحيح ابن خزيمة وغيرها]

~ ~ ~ ~ ~





نبت کی اہمیت

﴿١﴾ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالَ بِالْيَنَائِ)). [متفق عليه]

ا۔ عمر بن خطاب رضي الله عنه سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ رضي الله عنه عليه السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ: عملوں کا اعتبار نیتوں کے ساتھ ہے ۔

(بخاری و مسلم)

ہر قسم کی عبادت صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے

﴿٢﴾ عَنْ مُعاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

((يَامَعَاذُ ! أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ)) ؟ قَالَ : أَللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ : ((أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا . أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ)) ؟ قَالَ : أَللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ . قَالَ :

((أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ)) . [مُتَفَقُ عَلَيْهِ]

۲۔ معاذ بن جبل رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ معاذ
رضي الله عنه نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ، بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: یہ کہ
 اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔ کیا تم
 جانتے ہو کہ بندوں کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟ معاذ رضي الله عنه نے کہا: اللہ اور
 اس کا رسول ﷺ، بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: یہ کہ ان کو عذاب نہ دے۔
 (بخاری و مسلم)

سب سے بڑا گناہ

(۳) ﴿عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ :

أَيُّ الدَّنْبِ عِنْدَ اللَّهِ أَكْبَرُ قَالَ : ((أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا
 وَهُوَ خَلَقَكَ)) . [رواه البخاري]

۳۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اللہ کے ہال سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ تو اللہ کیلئے شریک بنائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ (بخاری)

توحید کی برکت اور شرک کی نحوضت

﴿٤﴾ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! مَا الْمُؤْجِبَاتِ ؟ فَقَالَ : « مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ ». [رَوَاهُ مُسْلِمٌ]

۴۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! دو واجب کر دینے والی چیز یہ کوئی ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس حال میں مر اک کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہیں کرتا تھا جنت میں داخل ہوگا اور جو اس حال میں مر اک کے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا تھا جہنم میں داخل ہوگا۔ (مسلم)

اللہ کے عرش کا ثبوت

﴿٥﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : « إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ ، إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَصَبِي فَهُوَ مَكْتُوبٌ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ 】 [مُتفَقٌ عَلَيْهِ]

۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنائے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب لکھی کہ بلاشبہ میری رحمت میرے غصے پر سبقت لے گئی ہے۔ تو وہ

کتاب عرش کے اوپر اس کے پاس لکھی ہوئی ہے ۔ (بخاری و مسلم)

اللہ کہاں ہے؟

﴿٦﴾ عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَيْمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَارِيَةٍ لِيْ أَفَلَا أُعْتَقُهَا ؟ قَالَ : ((إِنَّمَا يُعْتَقُ مَا بِهَا)) فَأَتَيْتُهُ بِهَا ، فَقَالَ لَهَا : ((أَيْنَ اللَّهُ)) ؟ قَالَتْ : فِي السَّمَاءِ ، قَالَ : ((مَنْ أَنَا)) ؟ قَالَتْ : أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ ، قَالَ ((أَعْتَقُهَا فَإِنَّهَا مُوْمَنَةٌ)) . [رواه مسلم]

۶۔ معاویۃ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنی ایک لوٹڑی کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں اسے آزاد نہ کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے میرے پاس لاو۔ میں اسے لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پوچھا: اللہ کہاں

ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: میں کون ہوں؟
 اس نے کہا: آپ (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
 اس کو آزاد کرو کیونکہ یہ مومن ہے۔ (مسلم)

ایمان لا کرڑٹ جانا

﴿٧﴾ عَنْ سُفِيَّاَنَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّقِيفِيِّ ثَنَى الشَّيْءَ ، قَالَ : قُلْتُ :
 يَا رَسُولَ اللَّهِ ! قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا ، لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا
 بَعْدَكَ قَالَ : ((قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقْمَمْ)). [رواه مسلم]
 ۷۔ سفیان بن عبد اللہ التقفی ثنی الشیء سے روایت ہے کہ میں نے کہا:
 اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اسلام میں کوئی ایسی بات تائیں کہاں
 کے بارے میں آپ ﷺ کے بعد کسی سے نہ پوچھوں۔ آپ
 ﷺ نے فرمایا: کہو میں ایمان لا یا اللہ پر پھرڑٹ جاؤ۔ (مسلم)

قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث شریف پر ایمان

﴿٨﴾ عَنِ الْمُقْدَامَ ثُوْبَانَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((اَلَا إِنِّي أُوتِيْتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ)) [رواه أبو داود وصححه الألباني]

۸۔ مقدمہ شیعہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 آگاہ ہو جاؤ مجھے قرآن اور اس کے ساتھ اس کی مثل دی گئی ہے۔
 (ابوداؤد۔علام البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

قرآن و سنت دونوں پر عمل ضروری ہے

﴿٩﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُوْبَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِينِكُمْ شَيْئًا لَّنْ تَضَلُّوا بَعْدَهُمَا : كَتَابَ اللَّهِ ، وَسُنْنَتِي ، وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّىٰ يَرِدَا عَلَى الْحَوْضَ)) .
 [رواه الحاکم في المستدرك وصححه الألباني]

۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 بے شک میں نے تم میں دو ایسی چیزیں چھوڑی ہیں جن کے بعد تم ہرگز
 گمراہ نہیں ہو گے۔ اللہ کی کتاب اور میری سنت۔ اور یہ دونوں ایک
 دوسری سے ہرگز جدا نہیں ہوں گی حتیٰ کہ میرے پاس حوض پر آئیں
 گی۔ (متدرک حاکم۔ علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

ذکر الہی کی فضیلت

﴿۱۰﴾ عَنْ أَبِي مُوسَىٰ رضي الله عنه قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ ﷺ :
 «مَثُلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثُلُ الْحَيِّ
 وَالْمَمِيتِ». [رواہ البخاری]

۱۰۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 اس کی مثل جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا

زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ (بخاری)

دین میں کوئی بھی نئی بات ایجاد کرنا مردود ہے

(۱۱) ﴿عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِهِ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :﴾

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَذٌ)) . [مُتفَقٌ عَلَيْهِ]

۱۱۔ عائشہ زوجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسا کام شروع کیا جو اس

میں نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔ (بخاری و مسلم)

رسول اللہ ﷺ سے محبت سب سے بڑھ کر کریں

(۱۲) ﴿عَنْ أَنْسِ بْنِ الْمَالِكِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :﴾

((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)) . [مُتفَقٌ عَلَيْهِ]

۱۲۔ انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے کوئی ایک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اسے اس کے
والد، اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہو جاؤں ۔
(بخاری و مسلم)

نبی ﷺ کے نافرمان کا انجام

﴿۱۲﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ : « كُلُّ أَمْتَقُ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبْيَى » قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! وَمَنْ يَأْبَى ؟ قَالَ : ((مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدَّ أَبْيَى)) . [رواه البخاري]

۱۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
میری ساری امت جنت میں داخل ہو جائے گی سوائے اس کے جس نے
انکار کر دیا۔ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! انکار کون کرے گا؟ آپ
صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو جائے
گا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کر دیا۔ (بخاری)

قرآن سیکھنے سکھانے سے بڑی ڈگری کوئی نہیں

﴿۱۴﴾ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((خَيْرُكُمْ
مَنْ تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَعَلَمَهُ)) . [رَوَاهُ البخارِيُّ]

۱۴۔ عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:
تم میں سب سے اچھا وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (بخاری)

قرآن مجید پر عمل کرنے سے ہی عزت مل سکتی ہے

(١٥) ﴿عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهِذَا الْكِتَابَ أَفْوَامًا وَيَضْعُ بِهِ أَخَرِيْنَ». [رواهة مسلم]

۱۵۔ عمر بن خطاب رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے کئی لوگوں کو بلندیاں عطا کرتا ہے اور کئی دوسروں کو پستیوں میں گردادیتا ہے۔ (مسلم)

ارکان اسلام

(١٦) ﴿عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ : شَهَادَةٍ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكُوْهُ، وَالْحَجَّ

، وَ صَوْمَرَّمَضَانَ)) . [مُتَفَقُ عَلَيْهِ]

۱۶۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سو اکوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا، اور زکاۃ ادا کرنا، اور حج کرنا، اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (بخاری و مسلم)

مسلم اور کافر میں فرق نماز سے ہے

﴿ ۱۷ ﴾ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : « بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشَّرِكِ وَالْكُفْرِ تَرَكُ الصَّلَاةِ » . [رَوَاهُ مُسْلِمٌ]

۱۷۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ

کو فرماتے ہوئے سن: آدمی اور شرک و کفر کے درمیان (رکاوٹ) نماز کا
چھپوڑنا ہے۔ (مسلم)

تارک نمازو زکوٰۃ سے قال

﴿۱۸﴾ عَنْ أَبْنِيْ عُمَرَ الْعَنْدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :
((أَمْرَتُ أَنْ أَقْاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكُوَةَ، فَإِذَا
فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ
وَجِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)) . [مُتفَقٌ عَلَيْهِ]

۱۸۔ عبد اللہ بن عمر بن حینہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
مجھے لوگوں سے اڑنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک وہ اس بات کی گواہی
دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں،

اور نماز قائم کریں، اور زکاۃ ادا کریں۔ جب انہوں نے یہ کام کئے تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کرنے سوائے اسلام کے حق کے۔ اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔ (بخاری و مسلم)

وَنْ فُطْرِيٍّ أَمْوَار

(۱۹) ﴿عَنْ عَائِشَةَ بْنِي التَّمِيمِ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((عَشْرُ مِنَ الْفِطْرَةِ : فَصُّ الشَّارِبُ، وَإِعْفَاءُ الْلِحَيَّةِ، وَالسَّوَاقُ، وَاسْتِشَاثُ الْمَاءِ، وَفَصُّ الْأَظْفَارِ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَنَفْثُ الْإِبْطِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَانتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْإِسْتِجَاهَ)). قَالَ الرَّوِيُّ : وَنَسِيَتُ الْعَاشرَةَ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ ((الْمَضْمَضَةَ)) . [رَوَاهُ مُسْلِمٌ]

۱۹۔ عائشہ بنی تمیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وَنْ

چیزیں فطرت سے ہیں: موچھوں کا کاشنا، اور داڑھی کو معاف رکھنا، اور مسوک کرنا، اور ناک میں پانی چڑھانا، اور ناخنوں کو کاشنا، اور انگلیوں کے پوروں کا دھونا، اور بغلوں کے بال اکھیرنا، اور زیریناف بال موئڈھنا، اور پانی بہانا یعنی استخاء کرنا۔ راوی نے کہا کہ میں دسویں بات بھول گیا ہوں مگر یہ کوہ کلی کرنا ہو۔ (مسلم)

بے مقصد چیزوں کو چھوڑ دو

﴿۲۰﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

((مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمُرْءِ تَرُكُهُ مَا لَا يَعْيِيهُ)).

[رواه الترمذی وابن ماجہ وصححه الألبانی]

۲۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی میں سے ہے کہ وہ اس چیز کو چھوڑ دے جو اس

کے مقصد کی نہیں ۔ (ترمذی، ابن ماجہ۔ علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

مشتبہ چیزوں سے بچو

﴿٢١﴾ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ شَيْبُرِ ثَقِيلٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : (وَأَهْوَى النَّعْمَانُ بِإِصْبَاعِهِ إِلَى أَذْنِهِ) ((إِنَّ الْحَلَالَ بَيْنَ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيْنَ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبَرَ لِدِينِهِ وَعَرَضَهُ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ)) . [مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ]

۲۱۔ نعمان بن بشیر ثقیل سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا (اور نعمان ثقیل نے اپنی دونوں انگلیوں سے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کیا) بے شک حلال واضح ہے اور حرام واضح

ہے، اور ان دونوں کے درمیان کچھ چیزیں شبہ والی ہیں جنہیں بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ پس جو شبہ والی چیزوں سے نجیگیا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت بچالی اور جوان شہر کی چیزوں میں پڑ گیا وہ حرام میں پڑ گیا (بخاری و مسلم) -

غیر محروم کے ساتھ تہائی اختیار کرنا حرام ہے

﴿۲۲﴾ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولُ عَلَى النِّسَاءِ)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! أَفَرَءَ يُتَحْمَوْ ؟ قَالَ : ((الْحَمُو الْمَوْثُ)) .

[متفقٌ عَلَيْهِ]

۲۲۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے پاس داخل ہونے سے بچو۔ انصار میں سے ایک

آدی نے کہا: اے اللہ کے رسول خاوند کے بھائی کے بارے میں بتائیے؟ فرمایا خاوند کا بھائی تو موت ہے۔ (بخاری و مسلم)

عورت حج کا سفر بھی محرم کے بغیر نہیں کر سکتی

﴿٢٣﴾ عَنْ أُبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : ((لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ ، وَلَا تُسَافِرْنَ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرُومٌ)) فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! أُكْتُبْتُ فِي غَزْوَةِ كَدَّا وَكَدَّا وَ خَرَجْتُ امْرَأَتِي حَاجَةً ، قَالَ : ((إِذْهَبْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ)) . [مُتَفَقُ عَلَيْهِ]

۲۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ ہرگز تھائی اختیار نہ کرے، اور کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر ہرگز سفر نہ کرے۔ تو ایک آدی

کھڑا ہو کر کہنے لگا۔ اے اللہ کے رسول! میرا نام فلاں فلاں غزوہ میں لکھ دیا گیا ہے جبکہ میری بیوی حج کیلئے نکلی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔ (بخاری و مسلم)

جوعورت لوگوں کی خاطر خوبیوں کا کرگزرتی ہے وہ بدکار ہے

﴿۲۴﴾ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِيمَّا امْرَأٌ إِسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا رِيْحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ)).

[رَوَاهُ أَخْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالْحَاسِكِيُّ وَحَسَنَهُ الْأَلْبَانِيُّ]

۲۲۔ ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت نے خوبیوں کی اور لوگوں کے پاس سے گزری تاکہ وہ اس کی خوبیوں پر میں تو یہ عورت زنا کار ہے۔

(احمد،نسائی اور حاکم۔ علامہ البانی نے اسے

حسن کہا ہے)

مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق

﴿٢٥﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌ)) قَبْلَ مَا هُنَّ يَارَسُولُ اللَّهِ ؟ قَالَ : ((إِذَا لَقِيَتْهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ . وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ . وَإِذَا اسْتَصَحَّ كَفَانْصَحْ لَهُ . وَإِذَا عَطَسَ فَحِمَدْ اللَّهَ فَشَحَّتْهُ . وَإِذَا مَرِضَ فَعُدَّهُ . وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبَعْهُ)) .

[مُفَقَّتْ عَلَيْهِ]

۲۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں، کہا گیا: اے اللہ کے رسول! وہ کونے

ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اس سے ملوتو اسے سلام کہو، جب وہ تمہیں دعوت دے تو قبول کرو، جب وہ تم سے خیرخواہی طلب کرے تو اس کی خیرخواہی کرو، جب اسے چھینک آئے اور وہ "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہے تو اسے "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ" کہو، جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی بیمار پری کرو اور جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے (جنازے کے) پیچھے چلو۔
(بخاری و مسلم)

بہترین مسلمان کون ہے؟

﴿۲۶﴾ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ثَنَحَتْهَا، عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْمُسْلِمُ مَنْ سَلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مِنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ)). [مُتَفَقُّ عَلَيْهِ]
۲۶۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ

نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان
محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی منع کردہ چیزوں کو چھوڑ دے۔
(بخاری و مسلم)

سات مہلک اشیاء

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ﴿٢٧﴾
 ((إِجْتَبَيْوَا السَّبْعَ الْمُؤْبِقَاتِ)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ! وَمَا
 هُنَّ ؟ قَالَ : ((الشَّرُكُ بِاللَّهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ
 الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَأَكْلُ مَا لَيْسَ
 بِهِ حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ، وَقَدْ فَعَلُوا مَا لَيْسَ
 بِهِ حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ)) . [مُتَّفَقُ عَلَيْهِ]

۲۷۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا : سات ہلاک کر دینے والی چیزوں سے بچو ۔ لوگوں نے کہا : اے اللہ کے رسول ! وہ کونی ہیں ؟ آپ ﷺ نے فرمایا : اللہ کے ساتھ شرک کرنا ، جادو کرنا ، ایسی جان کو حق کے بغیر قتل کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے ، سودھانا ، یتیم کا مال کھانا ، براہمی کے دن پیٹھ پھیر جانا ، پاک دامن ایمان والی غافل عورتوں پر تہمت لگانا۔ (بخاری و مسلم)

والدین کی خدمت نہ کرنے والا بڑا بد نصیب ہے

﴿۲۸﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

«رَغْمَ أَنفُهُ، ثُمَّ رَغْمَ أَنفُهُ، ثُمَّ رَغْمَ أَنفُهُ») قَيْلَ : مَنْ يَأْرُسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : «مَنْ أَدْرَكَ وَالَّذِي هُوَ عِنْدُ الْكَبِيرِ ، أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ، ثُمَّ لَمْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ» . [رواه مسلم]

۲۸۔ ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

اس کی ناک خاک آ لودھو گئی، اس کی ناک خاک آ لودھو گئی، اس کی ناک
 خاک آ لودھو گئی۔ پوچھا گیا: کس کی اے اللہ کے رسول! فرمایا: جس
 نے اپنے والدین دونوں کو یا ایک کو بڑا ہاپے کی حالت میں پایا پھر جنت
 میں داخل نہ ہوا۔ (مسلم)

قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا

﴿٢٩﴾ عَنْ جُبِيرِ بْنِ مُطْعِمٍ ثَنِيَّةِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :
 ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحْمٍ)) . [رواه مسلم]
 ۲۹۔ جبیر بن مطعم ثنیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
 رشتہ توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (مسلم)

مہمان وہ مسائی کی عزت اور زبان کی حفاظت کرنا

﴿٣٠﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ: ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَيُقْلِّ خَيْرًا أَوْ لِيُضْمِنْ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَيُكْرِمْ جَارَةً، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَيُكْرِمْ ضَيْفَهُ)) . [مُنْفَقَ عَلَيْهِ]

۳۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا چپ رہے، اور جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوں کا اکرام کرے، اور جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔
(بخاری و مسلم)

ہمیشہ سچ بولو اور ہمیشہ جھوٹ سے بچو

﴿٣١﴾ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ ، فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ ، وَمَا يَرَأُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقِنَا ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ ، فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفَجُورِ ، وَإِنَّ الْفَجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ ، وَمَا يَرَأُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا)) . [مُتفَقٌ عَلَيْهِ]

۳۱۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچ کو لازم پکڑو کیونکہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور بے شک نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کہنے کی پوری کوشش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت سچا لکھ دیا جاتا ہے ۔ اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے

جاتا ہے اور گناہ جنہم کی طرف لے جاتا ہے اور آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کہنے کی پوری کوشش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

بلا تحقیق بات کرنے والا جھوٹا ہے

﴿۳۲﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((كَفَىٰ بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ)). [رواهة مسلم]

۳۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعلیٰ نے فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ ہر چیز جو اس نے سنی ہے بیان کرے۔ (مسلم)

منافق کی چار نشانیاں

﴿٣٢﴾ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّدَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَلَامًا قَالَ : « أَرْبَعٌ مَّنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا حَالَصًا ، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَحْلَةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَحْلَةً مِّنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدْعُهَا : إِذَا أَئْتُمْنَاهُنَّ خَانَ ، وَإِذَا حَدَثَ كَذَبَ ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ ، وَإِذَا خَاصَّمَ فَجَرَ » . [مُتفَقٌ عَلَيْهِ]

۳۳۔ عبد اللہ بن عمر و فضیلہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں ہیں جس شخص میں وہ ہوں گی وہ خالص منافق ہو گا اور جس شخص میں ان میں سے کوئی ایک خصلت ہو گی اس میں منافت کی ایک خصلت ہو گی یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے: جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے اور جب بات کرے تو جھوٹ کہے، اور جب عہد کرے تو اسے توڑ دے، اور جب جھگڑے تو بذبائی کرے۔ (بخاری و مسلم)

بدگمانی، جاسوسی، غیبیت اور دیگر برائیوں سے بچیں

﴿٣٤﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ :
((إِيَّاكُمْ وَالظُّنُونَ ؛ فَإِنَّ الظُّنُونَ أَكْذَابُ الْحَدِيثِ ، وَلَا
تَحْسِسُوا ، وَلَا تَجْسِسُوا ، وَلَا تَنَاجِسُوا ، وَلَا تَحَا سُدُوا
، وَلَا تَبَاغِضُوا ، وَلَا تَدَابِرُوا ، وَكُوْنُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا)) .

[مُتفقٌ عَلَيْهِ]

۳۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
گمان سے بچو کیونکہ گمان سب سے جھوٹی بات ہے ۔ اور نہ لگا ڈاونہ
جاسوسی کرو اور نہ دھوکے سے بولی بڑھا ڈاونہ ایک دوسرے پر حسد کرو،
نا ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ ایک دوسرے سے قطع تعلقی کرو اور
اللہ کے بندا بھائی بھائی ہو جاؤ ۔ (بخاری و مسلم)

اللہ کا غضب مول لینے والے تین آدمی

﴿٣٥﴾ **بَنُو إِيْرَبِّ شَيْعَةٍ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :**
 ((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ ، وَلَا
 يُرَكِّبُهُمْ ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ)) . قَالَ : فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ
 ﷺ ثَلَاثَ مِرَارٍ ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ : خَابُوا وَخَسِرُوا . مَنْ هُمْ ؟ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ ! قَالَ : ((الْمُسْبِلُ وَ الْمَمَانُ وَ الْمُنْفِقُ سِلْعَةٌ بِإِ
 لْحِلْفِ الْكَاذِبِ)) . [رواهة مسلم]

۳۵۔ ابوذر رض نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا: تین آدمی ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا،
 نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کیلئے دردناک
 عذاب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین دفعہ فرمائی۔ ابوذر
رض نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ لوگ ناکام و نامراد ہو گئے۔
 یہ ہیں کون؟ آپ نے فرمایا: (کپڑا) لٹکانے والا، احسان جتلانے والا

اور اپنے سامان کو جھوٹی قسم کے ساتھ نکالنے والا۔ (مسلم)

صحت و فراغت بڑی نعمتیں ہیں

﴿٣٦﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ : الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ)).
[رَوَاهُ الْبَخَارِيُّ]

۳۶۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : دو نعمتیں ہیں جن میں بہت سے لوگ خسارے میں پڑے ہوئے ہیں، صحت اور فراغت۔ (بخاری)

اللہ کے نزدیک دنیا کی حیثیت

﴿٣٧﴾ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ :

مَرَّ بِجَدِيٍّ أَسْكَ مَيِّتٍ، قَالَ : « أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ هَذَا لَهُ
بِدْرُهُمْ » ؟ فَقَالُوا : مَانُجِبُ اللَّهَ لَنَا بِشَيْءٍ ، قَالَ : « فَوَاللَّهِ !
لَلَّدُنْنَا أَهُونُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ » . [رَوَاهُ مُسْلِمٌ]

۳۷۔ جابر بن عبد الله رضي الله عنهما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبریٰ
کے ایک چھوٹے کانوں والے مردہ بچے کے پاس سے گزرے آپ نے
فرمایا: تم میں سے کون اس کو ایک درہم میں لینا پسند کرتا ہے؟ لوگوں نے
کہا: ہم اس کو کسی چیز کے بدے میں لینا پسند نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے ہاں اس سے زیادہ حیرت ہے جس قدر یہ
تمہارے نزدیک حیرت ہے۔ (مسلم)

مسافرا و راجبی کی طرح زندگی گزارو

﴿ ۳۸ ﴾ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ

طَلَقَهُمْ بِمَنْكِبِيهِمْ فَقَالَ : «كُنْ فِي الدُّنْيَا كَانَكَ غَرِيبٌ
أَوْ عَابِرُ سَيْلٍ» . وَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْتَّهْبِا، يَقُولُ : (إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا
تَتَعَظِّرِ الصَّبَاحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَتَعَظِّرِ الْمَسَاءَ، وَ حُدُّ مِنْ
صِحَّتِكَ لِمَرْضِكَ، وَمِنْ حَيَاةِكَ لِمَوْتِكَ) . [رَوَاهُ البُخَارِيُّ]

۳۸۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے کندھے کو پکڑ کر فرمایا: دنیا میں اس طرح رہ کہ جیسے تو پر دیسی ہے یا راہ چلتا مسافر ہے۔ اور ابن عمرؓ نے فرمایا کرتے تھے: جب تو شام کرے تو صبح کا انتظار نہ کرو اور جب تو صبح کرے تو شام کا انتظار مت کرو۔ اور اپنی تدرستی سے اپنی بیماری کیلئے اور اپنی زندگی سے اپنی موت کیلئے کچھ حاصل کر لے (بخاری)

مفلس کون؟

﴿٣٩﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ : ((أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ)) ؟ قَالُوا : الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ، وَلَا مَتَاعَ . فَقَالَ : «إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَاتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكْوَةٍ ، وَيَاتِي قَدْ شَتَمْ هَذَا ، وَقَدْفَ هَذَا ، وَأَكَلَ مَالَ هَذَا ، وَسَفَكَ دَمَ هَذَا ، وَضَرَبَ هَذَا ، فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ ، وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِدَّ مِنْ خَطَايَاهُ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ ». [رواه مسلم]

۳۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم میں مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس نہ کوئی درہم ہوا ورنہ کوئی سامان۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں مفلس وہ ہے جو روز قیامت نماز، روزہ، زکاۃ لے کر

آئے گا اور اس حال میں آئے گا کہ اس نے گالی دی ہوگی، کسی پر تھمت لگائی ہوگی، کسی کامال کھایا ہوگا، کسی کاخون بھایا ہوگا، کسی کومارا ہوگا۔ پھر اس کی کچھ نیکیاں اس کو دے دی جائیں گی اور کچھ نیکیاں اس کو پھر اگر اس کے ذمہ حقوق کی ادائیگی سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو دوسرے کے کچھ گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے جائیں گے پھر اس کو آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم)

بندے کا اصل مال کونسا ہے؟

﴿٤٠﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((يَقُولُ الْمُجْدُ : مَالِيُّ ، مَالِيُّ ، إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ : مَا أَكَلَ فَأَفْنَى ، أَوْ لَبَسَ فَأَبْلَى ، أَوْ أَعْطَى فَاقْتَضَى ، وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكٌ لِلنَّاسِ)) . [رواه مسلم]

۳۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہندہ کہتا ہے ”میرا مال میرا مال“ حالانکہ اس کے مال میں سے صرف تین چیزیں اس کی ہیں۔ جو اس نے کھایا پس فا کر دیا یا جو اس نے پہنچا پس بوسیدہ کر دیا یا جو اس نے دیا پس ذخیرہ کر لیا۔ اور جو اس کے علاوہ ہے وہ لوگوں کیلئے چھوڑ کر چلا جائے گا۔ (مسلم)

صدقہ کرنے سے مال کو نہیں ہوتا

﴿٤١﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بَعْفُوا إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ)). [رواہ مسلم]

۳۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی صدقہ کسی مال کو نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ معاف

کرنے سے بندے کی عزت ہی بڑھاتا ہے اور کوئی شخص اللہ کی خاطر
نیچا نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اسے اونچا کر دیتا ہے ۔ (مسلم)

دین خیر خواہی ہے

﴿٤٢﴾ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :
((الَّذِينَ الصَّابِحَةُ)) . قُلْنَا : لِمَنْ ؟ قَالَ : « لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَ
لِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّهُمْ)» . [رواه مسلم]
۳۲۔ تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:
دین خلوص کا نام ہے۔ ہم نے کہا: کس کیلئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:
اللہ کیلئے، اس کی کتاب کیلئے، اس کے رسول ﷺ کیلئے، مسلمانوں
کے حکمرانوں اور ان کے عوام کیلئے۔ (مسلم)

نیکی اور بدی کامیار

﴿٤٢﴾ عَنِ النَّوَّايسَ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ مُصَدِّقَةَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ ؟ فَقَالَ : « الْبِرُّ حُسْنٌ الْخُلُقُ ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ » . [رواه مسلم]

۲۳۔ نواس بن سمعان النصاری رضی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ مصطفیٰ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: نیکی عادت کا اچھا ہوتا ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے اور توہات پات کونا پسند کرے کہ لوگ اس پر اطلاع پائیں۔ (مسلم)

سفر میں تین آدمی بھی ہوں تو ایک کو امیر بنالیں

﴿٤٤﴾ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدَيْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مُصَدِّقَةَ

قال : ((إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤْمِنُوا أَحَدُهُمْ .

[رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْأَلبَانِيُّ]

۲۴۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین بندے کسی سفر کیلئے تکلیں تو اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔ (ابوداؤد۔ علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

ناپسندیدہ امیر کی بھی اطاعت کرو

﴿٤٥﴾ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : «إِسْمَعُوا وَأَطِيعُوا ، وَإِنِّي أَسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبِشِيٌّ كَانَ رَأْسَهُ زَبِيْبَةً» . [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ]

۲۵۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر ایسے جیشی غلام کو حاکم بنادیا جائے گویا اس کا

مرثی ہے - (بخاری)

مرضی کے خلاف کام میں بھی اطاعت کرو

(٤٦) ﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:﴾

«عَلَيْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ،

وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَثْرَةَ عَلَيْكَ» . [رواہ مسلم]

(٣٦) - ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعلیم نے فرمایا:

تم پرسنا اور اطاعت کرنا لازم ہے اپنی بیگنی اور آسانی میں اور خوشدنی اور

ناخوشی میں اور تم پر دوسروں کو ترجیح دیئے جانے کی صورت میں۔

(مسلم)

گناہ کے کام میں اطاعت نہیں

﴿٤٧﴾ عَنْ عَلَيِّ شَعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَا طَاعَةَ فِي الْمَعْصِيَةِ، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ)) . [مُتَّفَقُ عَلَيْهِ]

۲۷۔ علی بن شعبہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نافرمانی کے کام میں اطاعت نہیں۔ اطاعت صرف نیکی میں ہے۔ (بخاری و مسلم)

سب اپنی اپنی طاقت کے مطابق رائی کو مٹائیں

﴿٤٨﴾ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ شَعْبَةَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكِرًا فَلْيَعْتِرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلِسَانَهُ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَافُ الْإِيمَانِ)) . [رواه مسلم]

۲۸۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ

ﷺ کو فرماتے ہوئے سن ہے: تم میں سے جو کوئی کسی برائی کو دیکھتے تو اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے، اگر اسکی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے بدل دے، اگر اسکی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل سے براجانے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔ (مسلم)

داعی کا اجر و ثواب

﴿٤٩﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى، كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أَجْرِهِ، لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالٍ، كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْأُثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبَعَهُ، لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا)). [رواه مسلم]

۳۹۔ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے کسی ہدایت کی طرف بلا یا تو اس کیلئے ان لوگوں کے اجر کی مش اجر ہو گا جو اس کی پیروی کریں گے اور یہ ان کے اجروں سے کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔ اور جس نے کسی گمراہی کی طرف بلا یا تو اس پر ان لوگوں کے گناہوں کی مثل گناہ ہو گا جو اس کی پیروی کریں گے اور یہ ان کے گناہوں سے کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔ (مسلم)

تین عمل جو مرنے کے بعد بھی جاری رہتے ہیں

﴿٥٠﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ إِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةِ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ)) .

[رواہ مسلم]

۵۔ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب

انسان مرجاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے سوائے تین
چیزوں کے ۔

- ۱۔ صدقہ جو جاری رہے
- ۲۔ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے
- ۳۔ نیک اولاد جو اس کیلئے دعا کرے ۔ (مسلم)

کھانا کھانے کا آداب

﴿١٥﴾ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلْمَةَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ» .

[مُفْتَقَّعْ عَلَيْهِ]

۱۵۔ عمر بن ابی سلمة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اللہ کا نام لو، اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اور اس جانب

سے کھاؤ جو تیرے قریب ہے ۔ (بخاری و مسلم)

کھانا شروع کرتے وقت اگر بسم اللہ بھول جائے

﴿٥٢﴾ عَنْ عَائِشَةَ بْنِي الشَّبِيلِ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

((إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَيَدْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَدْكُرْ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى فِي أَوَّلِهِ فَلَيُقْلِلْ بِسْمَ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ)) .

[رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْأَبْنَانُ]

۵۲۔ عائشہ بنی شبلہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اللہ تعالیٰ کا نام لے اگر کھانے کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کا نام لینا بھول جائے تو کہے ”بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ“ (اس کا اول و آخر اللہ کے نام سے) ۔

(ابوداؤد، ترمذی۔ علام البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

مسلمان بھائی کو ذلیل کرنا بڑا جرم ہے

﴿٥٢﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْدُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ، الْتَّقْوَى هُنَّا وَيُشَيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مِوَارٍ بِحَسْبِ امْرِيٍّ مِّنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمِ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ)). [رواه مسلم]

۵۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مدد گار چھوٹتا ہے اور نہ اسے حقیر جانتا ہے۔ آپ نے تین دفعہ اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تقوی یہاں ہے۔ کسی شخص کیلئے شر میں سے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔ مسلمان کی ہر چیز دوسرے مسلمان پر حرام ہے اس کا خون اور اس کا مال اور اس کی عزت۔ (مسلم)

اچھی صحبت اور رُوی صحبت کی مثال

﴿٤٥﴾ عَنْ أَبِي مُوسَىٰ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَثَلُ الْجَلِيلِ الصَّالِحِ وَالسَّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِقِ
الْكِبِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ
وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِقُ الْكِبِيرِ إِمَّا أَنْ يُحرِقَ
ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا حَبِيشَةً)). [متفق عَلَيْهِ]

۵۲۔ ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: نیک ساتھی اور بُرے ساتھی کی مثال ایسی ہے جیسے کستوری اٹھانے والا اور آگ کی بھٹی میں دھونکنے والا۔ کستوری والا یا تو تجھے (کستوری) کا عطیہ دے دے گا یا تو خود اس سے خرید لے گا یا یہ کتواس سے پا کیزہ خوبیو پالے گا۔ اور بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا یا پھر تو اس سے ناگوار بُو پائے گا۔ (بخاری و مسلم)

تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے ناراضگی نہ رکھو

﴿٥٥﴾ عَنْ أَبِي الْأَيُوبِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : «لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَا بِالسَّلَامِ» . [مُتَّفَقُ عَلَيْهِ]

۵۵۔ ابوالایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین راتوں سے زیادہ تعلق منقطع رکھے دونوں کا آمنا سامنا ہو تو یہ اس سے منه پھیر لیتا ہے اور وہ اس سے منه پھیر لیتا ہے۔ اور ان دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔ (بخاری و مسلم)

صلح کی غرض سے خلاف واقعہ بات کہنا

﴿٥٦﴾ عَنْ أُمِّ كَلْثُومِ بُنْتِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَطِّيلٍ بْنِ عَبْدِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((لَيْسَ الْكَذَابُ الَّذِي يُضْلِلُ بَيْنَ النَّاسِ فَيُنَمِّي خَيْرًا ، أَوْ يَقُولُ خَيْرًا)) . [مُتفَقٌ عَلَيْهِ]

۵۶۔ اُم کلثوم بنت عقبہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنائے کہ وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان صلح کراتا ہے پس اچھی بات دوسرے تک پہنچاتا ہے یا اچھی بات کہتا ہے۔
(بخاری و مسلم)

مؤمن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈساجاتا

﴿٥٧﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ بُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ)) . [مُتفَقٌ عَلَيْهِ]

۷۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
مؤمن ایک سوراخ سے دو دفعہ بھی ڈساجاتا۔ (بخاری و مسلم)

نرمی اور خوش مزاجی کی فضیلت

﴿٥٨﴾ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ)). [رواه مسلم]

۵۸۔ عائشہ زینبیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بہت نرمی کرنے والا ہے، نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ دیتا ہے جو شخصی پر دیتا ہے اور نہ اس کے سوا کسی اور چیز پر دیتا ہے۔ (مسلم)

بے حیائی کی ندمت

﴿٥٩﴾ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِنَّ مِمَّا أَذْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ)) . [رَوَاهُ الْبَخَارِيُّ]

۵۹۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نبیر ماں یا ان چیزوں میں سے جو لوگوں نے پہلی نبوت کے کلام سے حاصل کی ہیں یہ بھی ہے ”جب تو حیانہ کرے تو جو چاہے کر“۔ (بخاری)

نبی اکرم ﷺ کی ایک سُنْہری وصیت

﴿٦٠﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلَّهِ تَعَالَى وَسَلَّمَ: أَوْصِنِي ، قَالَ: ((لَا تَغْضَبْ فَرَدَدْ مِرَارًا ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ)) . [رَوَاهُ الْبَخَارِيُّ]

۶۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا : مجھے نصیحت کیجئے آپ نے فرمایا : غصہ مت کر۔ اس نے کئی بار سوال کیا آپ ﷺ نے یہی فرمایا کہ : غصہ نہ کیا کر۔ (بخاری)

بہادر کون؟

﴿۶۱﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

« لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ إِنْدَ الْعَصَبِ » . [مُتَّقَّدٌ عَلَيْهِ]

۶۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : پہلوان وہ نہیں جو کچھاڑ نے والا ہو۔ پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر کنٹول کرے۔ (بخاری و مسلم)

تکبر کی مذمت

﴿٦٢﴾ عَنْ أَبْنَىٰ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :
 ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ) ، فَقَالَ
 رَجُلٌ : إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ تَوْبَةَ حَسَنَاتِهِ وَنَعْلَمُ حَسَنَاتَهُ ، قَالَ :
 إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ الْكِبِيرُ بَطْرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ
 النَّاسِ)) . [رَوَاهُ مُسْلِمٌ]

۲۲۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
 فرمایا: جس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی تکبر ہوا وہ جنت میں داخل
 نہیں ہوگا۔ کسی نے کہا: آدمی تو یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا کپڑا اور جوتا اچھا
 ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے خوبصورتی کو پسند
 کرتا ہے۔ تکبر تو حق کو جھلانا اور لوگوں کو تغیر جانا ہے۔ (مسلم)

حقيقی و ولت مندکون؟

﴿٦٣﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰتَهُ سَلَامًا : ﴿٦٤﴾

((لَيْسَ الْغَنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغَنَى عِنْ النَّفْسِ)) .

[مُتَفَقُّ عَلَيْهِ]

۲۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دولتمندی ساز و سامان کے زیادہ ہونے سے نہیں بلکہ دولتمندی دل کے غنی ہونے سے ہوتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

مسلمان کو پس ہمت نہیں ہونا چاہیے

﴿٦٤﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰتَهُ سَلَامًا :

((الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ
وَفِي كُلِّ خَيْرٍ ، إِخْرِصُ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا

تَعِجزُ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقْلُ لَوْلَأْنِي فَعُلْتُ كَذَا وَكَذَا
كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ
عَمَلَ الشَّيْطَانِ)) . [رَوَاهُ مُسْلِمٌ]

۶۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
قوت والامون اللہ تعالیٰ کے ہاں کمزور مومن سے زیادہ بہتر اور پسندیدہ
ہے اور سب میں خیر ہے۔ جو تجھے لفغ دے اس کی حرص رکھوا اور اللہ تعالیٰ
سے مدد طلب کرو اور لاچار نہ بنو۔ اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچے تو یہ مت کہو
کہ اگر میں ایسے ایسے کرتا تو یوں یوں ہو جاتا بلکہ یہ کہو ” قَدَرَ اللَّهُ وَمَا
شَاءَ فَعَلَ ” اللہ تعالیٰ نے مقدر کیا اور اس نے جو چاہا کیا۔ کیونکہ ” اگر ”
کا الفاظ شیطان کے کام کو کھول دیتا ہے ۔ (مسلم)

جان، مال اور زبان سے جہاد

﴿٦٥﴾ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((جَاهِدُوا
الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَالسِّنَاتِكُمْ))

[رواء أبو داود والنسائي وصححه الألباني]

۶۵۔ انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکوں
سے اپنے مالوں، اپنی جانوں اور اپنی زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔
(ابوداؤد، نسائی۔ علماء البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

تجھیز غازی اور اس کے اہل کی کفالت بھی جہاد ہے

﴿٦٦﴾ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :
((مَنْ جَهَّزَ غَازِيًّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًّا
فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزا)) . [متفق علیہ]

۶۶۔ زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 جس نے اللہ کے راستے میں کسی لڑنے والے کو تیار کیا یقیناً وہ خود لڑا، اور
 جو اللہ کے راستے میں کسی لڑنے والے کا اچھے طریقے سے نائب بنالیقیناً
 وہ بھی لڑا۔ (بخاری و مسلم)

مجاہد کی مثال

﴿۶۷﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ :
 ((مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائمِ الْقَانِتِ
 بِآيَاتِ اللَّهِ ، لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةً ، حَتَّىٰ يَرْجِعَ
 الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى)) . [رواہ مسلم]

۶۷۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے
 راستے میں جہاد کرنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو روزے

دار، قیام گزار، اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ قوت کرنے والا نہ وہ روزے سے تھکتا ہے نہ نماز سے یہاں تک کہ مجاهد فی سبیل اللہ اپنے گھر لوٹ آئے۔ (سلم)

جہاد میں غبار آ لود ہونے والے قدموں کی فضیلت

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ﴿٦٨﴾ ((مَا أَغْبَرَتْ قَدَمًا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَتَمَسَّهُ النَّارُ)).

[رواه البخاري]

۶۸۔ ابو عبید بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہو سکتا ہے کہ کسی بندے کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آ لود ہوں اور اسے آگ بھی چھوئے۔ (بخاری)

جہاد کب تک؟

﴿٦٩﴾ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ : « لَنْ يَرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا ، يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ » . [رواہ مسلم]

۶۹۔ جابر بن سمرة رضي الله عنه عن النبي صل الله عليه وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا، اس پر مسلمانوں کی ایک جماعت لڑتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔ (مسلم)

رسول اللہ ﷺ کا جذبہ جہاد

﴿٧٠﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنفُسُهُمْ أَنْ يَخْلُفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحِمُّهُمْ عَلَيْهِ مَا

تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةِ تَغْزُوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيدهِ
لَوَدَدْتُ إِنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أَحْيَا ، ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أَحْيَا ،
ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أَحْيَا ، ثُمَّ أُقْتَلُ) . [مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ]

۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایمان والوں میں کچھ ایسے آدمی نہ ہوتے جن کے دل مجھ سے پچھے رہنے پر خوش نہیں ہوتے اور نہ ہی میں اس بات کی گنجائش پاتا ہوں کہ ان کے لیے سواری کا انتظام کروں تو میں اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کسی لشکر سے بھی پیچھے نہ رہتا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میری خواہش ہے کہ میں اللہ کے راستے میں قتل کر دیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں۔ (بخاری و مسلم)

جہاد ہند کی فضیلت

﴿٧١﴾ عَنْ ثُوبَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ : «عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَرَهُمَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ ، عِصَابَةُ تَغْرُوُ الْهِنْدَ ، وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ» . [رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْبَالْبَانِيُّ]

اے۔ رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے دو جماعتیں ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے آگ سے محفوظ کر لیا ہے۔ ایک وہ جماعت جو ہند سے جہاد کرے گی اور ایک وہ جماعت جو عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہوگی۔ (نسائی۔ علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

اسلام لانے کے فوراً بعد شہید ہو جائے تو جنتی ہے

﴿٧٢﴾ عَنِ الْبَرَاءِ ثُقُولَتُهُ، قَالَ: أَتَيَ النَّبِيَّ ﷺ رَحْلًا مُقْنَعًا
بِالْحَدِيدِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَفَإِنْتُ أَوْ أَسْلِمْ؟ قَالَ: «أَسْلِمْ ثُمَّ
قَاتِلْ» فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَاتَلَ فُقْتَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: ((عَمِيلَ قَلِيلًا وَأَجْرٌ كَثِيرًا)). [رواه البخاري]

۷۲۔ براء بن عبيدة سے روایت ہے کہ ایک زرہ پوش آدمی نبی ﷺ کے
پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کو اٹھانی کروں یا اسلام
لاوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام لاو پھر اٹھانی کرو۔ وہ اسلام لے آیا
پھر اٹھا اور قتل ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا اور
اجر زیادہ پا گیا۔ (بخاری)

شہید کے چھ انعامات

﴿٧٢﴾ عَنِ الْمُقْدَامَ بْنِ مَعْدِيَكَرْبَ شَيْعَةً، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللَّهِ سَتُّ خِصَالٍ : يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دُفْعَةٍ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ ، وَيُوَضَّعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ، الْيَاقُوتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ، وَيُرَوَّجُ اثْتَيْنِ وَسَبْعِينَ رَوْحَةً مِنَ الْحُوْرِ الْعَيْنِ ، وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقْارِبِهِ)) . [رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْتِرمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْأَبْنَيُ]

۳۔ مقدم بن معد يكرب شیعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہید کیلئے اللہ تعالیٰ کے ہاں چھ فضیلیتیں ہیں: (خون کی) پہلی دھار میں اسے بخش دیا جاتا ہے اور جنت میں اس کا مقام اسے دکھا دیا جاتا ہے، اور عذاب قبر سے بچالیا جاتا ہے، اور بڑی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا، اور اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا جس کا ایک موقی دنیا

اور اس کی سب چیزوں سے بہتر ہے، اور بہتر (۲۷) حوروں سے اس کی شادی کی جائے گی، اور اس کے قرابنداروں میں سے ستر (۴۰) کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ۔ علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

منافقت کی ایک شاخ پر موت

﴿۷۴﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ وَسَلَّمَ: ((مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْرُرْ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ، مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ)) . [رواہ مسلم]

۷۴۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اس حال میں فوت ہو گیا کہ نہ وہ لڑا اور نہ کھی لڑنے کے بارے

میں اپنے دل میں پوگرام بنایا وہ منافقت کی ایک شاخ پر فوت ہوا۔
(مسلم)

جہادی قوت کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟

﴿٧٥﴾ عَنْ عُقَبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، يَقُولُ : ((وَاعْدُوكُمْ لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ)) [الانفال: ٦٠] أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ، أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ، أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ) . [رواہ مسلم]

۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ وسلم کو نمبر پر فرماتے ہوئے سنا ”وَاعْدُوكُمْ لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ“ ان کا فروں کیلئے جتنی تم استطاعت رکھتے ہو قوت تیار کرو (الانفال: ۶۰) آگاہ ہو جاؤ: بے شک قوت نشانہ بازی ہے، آگاہ ہو جاؤ:

بے شک قوت نشانہ بازی ہے، آگاہ ہو جاؤ بے شک قوت نشانہ بازی
ہے - (مسلم)

میدان جہاد میں گھٹری بھر ٹھہر نے کی فضیلت

﴿٧٦﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ يَقُولُ: ((مَوْقُفُ سَاعَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ قِيامِ لَيْلَةٍ الْقَدْرِ عِنْدَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ)). [آخر جة ابن حبان وصححه الألباني]
۷۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ تعلیم کو
فرماتے ہوئے سنا: اللہ کے راستے میں ایک گھٹری کا کھڑا ہونا حجر اسود
کے پاس لیلة القدر کے قیام سے بہتر ہے۔
(ابن حبان۔ علام الابانی نے اسے صحیح کہا ہے)

اسلامی سرحدوں پر پھرہ دیتے ہوئے وفات پر انعامات

﴿٧٧﴾ عَنْ سَلَمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : ((رِبَاطُ يَوْمٍ وَلِيَلَةٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامٍ شَهْرٍ وَفِي مِهِ ، وَإِنْ مَا تَجَرَّى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ ، وَأَجْرُهُ عَلَيْهِ رِزْقٌ وَأَمْنٌ الْفَتَنَ)) . [رَوَاهُ مُسْلِمٌ]

۷۔ سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ایک دن رات کا پھرہ ایک مہینے کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے۔ اگر وہ فوت ہو جائے تو اس کا وہ عمل جو وہ کر رہا تھا جاری کر دیا جاتا ہے اور (قبر میں) آزمانے والے سے بچا رہتا ہے۔ (مسلم)

اللَّهُ تَعَالَى كے ہاں تین ناپسندیدہ بندے

﴿٧٨﴾ عَنْ أَبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :

((أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ ثَلَاثَةٌ، مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ، وَمُبْتَغٍ فِي
الْإِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَمُطَلِّبٌ دَمًا امْرِئٌ بِغَيْرِ حَقٍّ لِّمُهْرِبٍ
دَمَهُ)). [رَوَاهُ البُخَارِيُّ]

- ۸۷۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ لوگ تین طرح کے ہیں:
۱۔ حرم میں کفر وال خاد کا مرتبہ
۲۔ اسلام میں جالمیت کا طریقہ چاہنے والا
۳۔ کسی آدمی کا ناحق خون تلاش کرنے والا تاکہ اسے بہائے۔ (بخاری)

علمون کا اعتبار خاتمہ کے ساتھ ہے

﴿۷۹﴾ عَنْ سَهْلِ بْنِ شَيْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :
((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ)). [رَوَاهُ البُخَارِيُّ]

۷۹۔ سهل بن عبد الله سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
عملوں کا اعتبار خاتمہ کے ساتھ ہے۔ (بخاری)

توحید پر موت کی فضیلت

﴿۸۰﴾ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ: ((مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).
[رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْأَبْنَيُ]

۸۰۔ معاذ بن جبل رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جس کی آخری کلام ”لا اله الا الله“ ہوئی وہ جنت میں داخل ہو جائے
گا۔ (ابوداؤد۔ علام البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وہ معاہد جن میں تعلیم الکتاب والسنۃ اور حفظ دونوں کا انتظام ہے

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز طبیہ مرید کے
042-799497

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز توبہ شجاع آباد روڈ ملتان 061-377468

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز خبر شھنشاہ لکھنؤ تھیصل ڈسکرٹ 0432-204325

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز پابا الاسلام حیر آباد منڈھ 0221-636368

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مسجد امام حسین روڈ کوہاٹ سرحد 0922-519788

جامعہ الدراسات الاسلامیہ گلشن اقبال نزد سفاری پارک کراچی 021-4979621

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز البدر جامع مسجد شکارپوری گیٹ بہاولپور

فون: 0621-882492

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز یمود آرائیں ماؤن فارم لاہور روڈ پتوکی

فون: 04946-468091

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز حسین ریلوے مال گوادام روڈ جوہلی لکھا

فون: 04442-74870

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ حذیثہ بن یمان چہلہ بانڈی پل شناوی نالہ مظفر آباد

فون: 058810-44948

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز اقصیٰ جامع مسجد تقویٰ یونز رغون روڈ کوئٹہ چتران

نون: 08-450010

وہ مدارس جن میں صرف حفظ القرآن کا انتظام ہے

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ لتحفیظ القرآن حلوپارک لاہور

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مسجد طیبہ مصطفیٰ ناؤں لاہور 7 5416337 042-

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز امام القراء ماحلہ پرانا یتیم خانہ میانوالی 157 34-157 0459-

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ جامع فضل القرآن لتحفیظ القرآن میانی سمندری روڈ فیصل آباد

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ جامع مسجد اسلام محمدی غلام منڈی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز مکتبہ پورنگھڈیاں خاص ضلع قصور 13-7915 0492-

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مرکز مدینہ تختے والانور پور ضلع قصور 7-719426PP 0492-

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مدرسہ تحفیظ القرآن بحشہ محبت شیر گڑھ ضلع

اوکاڑہ 04449-561118PP (صرف مقامی طلبہ کیلئے)

المعهد العالی للدعوة الاسلامیہ مدرسہ تحفیظ القرآن چک نمبر 53 گ ب منصور پور

ڈھلیاں جزاں والہ

دورہ صفتہ:

مرکز طیبہ مریدک، باب الاسلام حیدر آباد اور ستم (مردان) میں دعوت و تبلیغ کا طریقہ سکھانے اور دینی

تریتی کے لیے 21 دن کی کالاں ہوتی ہے جس میں دو مختلف تعلیم و مدرس اور ایک ہفتہ باہر کل کر دعوت و تبلیغ

کی عملی تربیت اور مشق ہوتی ہے۔ اس کا اس میں تبلیغ کی تربیت حاصل کرنے کا ہر خواہش مند داخلہ لے سکتا ہے۔ ہر فتنہ نی کا اس شروع ہوتی ہے۔ طالب علم کا جحد کی شام تک پہنچنا ضروری ہے۔ اپنے ہمراہ اپنے علائقے کے مسکوں کا خط لا ناضوری ہے۔

نوٹ: ان تمام مدارس میں یہ کتاب دستیاب ہوگی۔ ان شاء اللہ!